السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مذکورہ بالا عوارض میں مبتلا عورت فجر کے وضو سے نماز چاشت پڑھ سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں، یہ صحیح نہیں ہے، کیونکہ نماز چاشت کا اپنا ایک وقت ہے، تو اس کا وقت شروع ہونے پر اسے نیا وضو کرنا ضروری ہے، کیونکہ یہ عورت مستحاضہ کی طرح ہے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے استحاضہ والی عورت کو حکم دیا تھا کہ ہر نماز کے لیے نیا وضو کیا کرے۔

نماز ظہر کا وقت سورج ڈھلنے سے لے کر عصر تک، عصر کا وقت سورج ڈھلنے سے لے کر سورج زرد ہونے تک، اور حسب ضرورت غروب تک ہے، اور مغرب کا وقت سورج غروب ہونے سے لے کر سرخ شفق کے ختم ہونے تک، اور عشاء کا وقت سرخ شفق کے غروب ہونے سے لے کر آدھی رات تک ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 269

محدث فتویٰ